© rasailojaraid.com

امید ہے کہ تاج کمپنی اب باقی حصوں کی اشاعت میں زیادہ تاخیر نہ کریگی۔

محمد علی جناح کا ایک سیاسی مطالعہ (انگریزی) | از مطلوب حسین سید صاحب۔ شائع کردہ شیخ محمد اشرف کشمیری بازار لاہور۔ ضخامت ۱۳۹ صفحات ٹائپ جلی اور روشن۔ قیمت ۱۲/۸ عہ

مسٹر جناح ہندوستانی مسلمانوں کی اکثریت کے مسلمہ لیڈر ہیں۔ اور ان کا یہ کمال واقعی داد طلب ہے کہ وہ جس طرح شروع میں "مسٹر جناح" تھے بعینہ اسی طرح اب بھی "مسٹر جناح" ہی ہیں اور اس کے باوجود مسلمانوں نے ان کو اپنا "قائد اعظم" تسلیم کر لیا ہے ورنہ مسلمانانِ ہند کی مذہب پرستی کا ہمیشہ یہ عالم رہا ہے کہ مسٹر محمد علی جوہر اور مسٹر شوکت علی نے مسلمانوں کی قیادت کا بارِ گراں اپنے دوش پر اٹھایا تو وہ مسٹر سے "مولانا" بن گئے۔ اور ان کی آزاد زندگی مذہبیت کے سانچے میں ڈھل گئی۔

مصنف نے یہ کتاب جس عقیدت اور ارادت سے لکھی ہے اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ وہ شروع میں کتاب کو اپنی بیوی کے نام سے معنون کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "میں یہ کتاب اپنی بیوی زلیخا کے نام معنون کرتا ہوں جس نے اپنے چھوٹے بچہ فرید کی تعلیم و تربیت کے لئے تین نمونوں کو اپنے سامنے رکھا ہے۔ ایک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دوسرے علی (رضی اللہ عنہ) اور تیسرے جناح۔ کیونکہ ان میں سے ایک نے علم و حکمت کا چراغ روشن کیا دوسرے نے اپنی بہادری اور مردانگی سے اس کی حفاظت کی۔ اور تیسرے (جناح) نے اس بدقسمت ملک میں اس چراغ کو گل ہونے سے بچا لیا۔"

بہر حال کتاب بڑی محنت و جانفشانی اور سلیقہ سے مرتب کی گئی ہے۔ مسٹر جناح کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی گذشتہ پچاس سال کی سیاست اس کے نشیب و فراز۔ اور خصوصاً فرقہ وارانہ کشمکش کی تاریخ بھی آ گئی ہے۔ اس کا مطالعہ ہر ایک موافق و مخالف کے لئے مفید ہوگا۔ شروع میں بنگال کے سابق وزیر اعظم سر خواجہ ناظم الدین کا مقدمہ ہے۔

© rasailojaraid.com